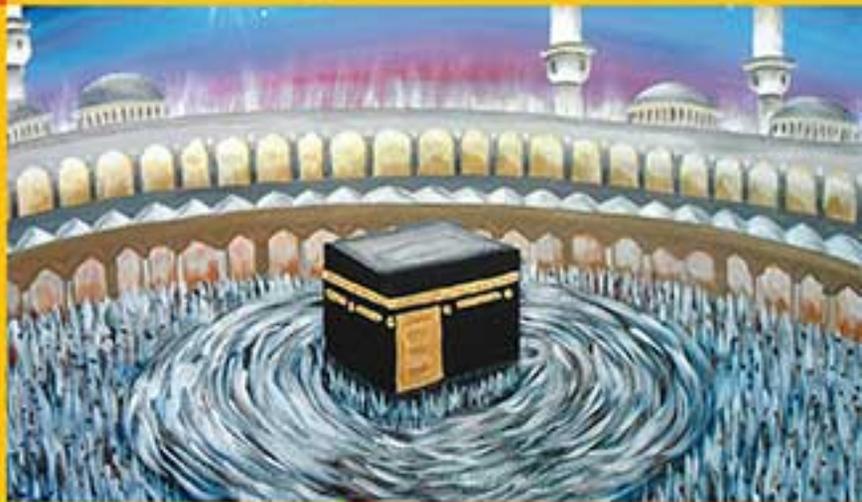


ابتدائی سوم

# اسلامیات



نیلم کنول

# سُورَةُ النَّاسِ

ترجمہ: قرآنی سورۃ پڑھ کرانا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝  
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي  
صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

”آپ کہہ دیجیے! کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی۔ لوگوں کے  
معبود کی۔ دل میں وسوسہ ڈالنے والے شیطان کے شر سے جو اللہ کا نام سن کر چپے ہٹ جاتا ہے۔  
جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ چاہے وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔“

دونوں سورتیں پڑھنی چاہئے اور اگر تمہیں اس کے ساتھ ساتھ پڑھنی چاہئے تو تمہیں اس کی پڑھنے سے بھی بڑا اجر ملے گا۔ اللہ جل و علا نے فرمایا ہے کہ راستہ کو  
ساتھ لے کر دونوں سورتوں کو پڑھ کر گروہ جمع کر لینے سے تم شیطان سے محفوظ رہو گے۔



# جنت اور دوزخ

مفسر: اعلیٰ اور نیچے کام کی جگہ اور سزا اور جزا کا دستور کرنا۔

س: اللہ تعالیٰ کن جہنم سے خوش ہوتا ہے؟

ج: جو بچے اللہ تعالیٰ کی بات مانتے ہیں۔

س: جو بچے اعلیٰ کام کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں کیا دے گا؟

ج: اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں بھیجے گا۔

س: جنت کیا ہے؟

ج: جنت بہت خوبصورت جگہ ہے۔

س: اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

ج: اپنے انی، ابا، بچہ اور بڑوں کی بات ماننی چاہیے۔

## پیاری دُعائیں

مصلحتاً ہر کام کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنے کی عادت ڈالنا۔



س: کوئی بھی اچھا کام کرنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

ج: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شرعاً اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور مہربانہ رحم والا ہے)



س: اگر اکیلے میں ڈر لگے تو کیا پڑھنا چاہیے؟

ج: لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا

(اے نبی! ڈر نہ کر، اللہ ہم سے ساتھ ہے)



س: علم میں اضافے کے لیے کیا پڑھنا چاہیے؟

ج: رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

(اے میرے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرما)

## صفائی

تھوڑے سا صابن سے ہاتھوں اور صورت منہ صابن سے کی جائے۔



س: اللہ تعالیٰ کیسے بچوں کو پسند کرتا ہے؟

ج: جو صابن سے رہتے ہیں۔

س: صابن دھونے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

ج: روزانہ نہانا، صابن سے کپڑے پہننا، دانت اور ناخن صابن دیکھنے چاہئیں۔

س: کیا گندے بچوں کو کوئی پسند کرتا ہے؟

ج: جی نہیں! گندے بچوں کو کوئی پسند نہیں کرتا۔

س: صفائی کے بارے میں پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟

ج: "صفائی آدھا ایمان ہے۔"



اگر ہم روزانہ دانت صابن نہ کریں تو کیا ہوگا؟

کلاس روم کے لیے ایک کچرا دان بنائیں اور سارے سچے اُس میں کچرا ڈالنے کی عادت ڈالیں۔

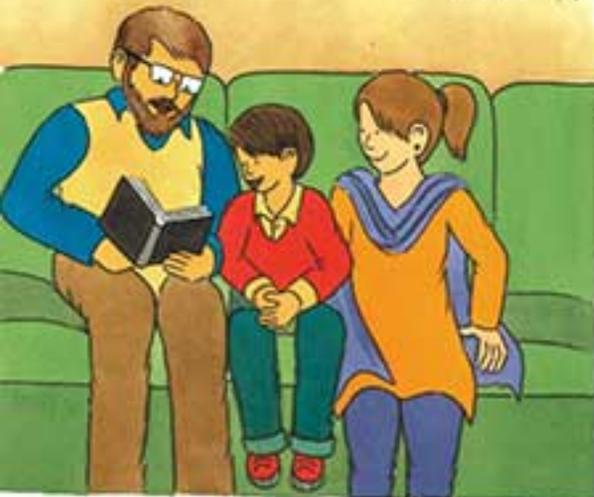


بچوں کو بتائیے کہ کچرا دھونا، کچرا دان میں ڈالنا اور اس عادت کو پھیلانا چاہئے۔ اپنی جماعت کو ہر دن صابن دیکھنے کی یاد دہانی دینی چاہئے اور اس کی گرائی بھی کی جائے۔ ہر روز جماعت میں بچوں کے دشمن اور ہمارے دشمنوں کے ہاتھوں کی پینٹنگ کی جائے۔



## والدین کا احترام

مقصود: والدین کی عزت و احترام اور ان کی اہمیت کا ہے۔



س: ہمیں اپنے اہلی و انور سے کس طرح پیش آنا چاہیے؟  
ج: ہمیں ان کی عزت کرنی چاہیے اور ان کا کہنا ماننا چاہیے۔

س: اہلی و انور کی بات ماننے سے کیا ہوتا ہے؟  
ج: اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

س: کیا ہمیں اپنے اہلی و انور سے بچ کر بات کرنی چاہیے؟  
ج: جی نہیں! ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ بہت ناراض ہوتا ہے۔



ہمیں اپنے بڑوں سے کیسے بات کرنی چاہیے؟

نچر ایک خاک تیار کرے۔ دو بچوں کو بلایا جائے۔ پہلا بچہ چیخ کر، اونی آواز میں بات کرے، نچر بتائے کہ یہ لٹا  
طریقہ ہے۔ اب دوسرا بچہ آئے جو دہمی اور ملائم آواز میں بات کرے۔ اب نچر بتائے کہ یہ صحیح طریقہ ہے۔

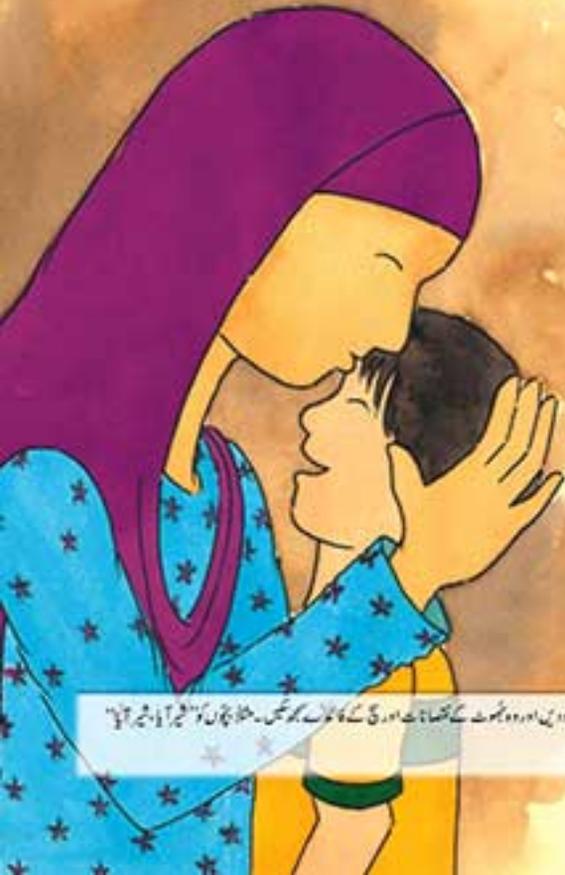


دہمی آواز میں بات کرنے کا طریقہ اور خاکہ سے تائیں۔ والدین کی اہمیت اور ان سے بات کرنے کا طریقہ تائیں۔



## سچ بولنا

مضمون: سچ اور جھوٹ کی پہچان کرنا۔



- س: سچ بولنا کسے کہتے ہیں؟  
 ج: ہر بات ٹھیک ٹھیک بتانا۔
- س: کیا سچ بولنا اچھی عادت ہے؟  
 ج: جی ہاں۔
- س: سچ بولنے سے کیا ہوتا ہے؟  
 ج: اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور  
 سب لوگ ہم سے پیار کرتے ہیں۔
- س: جھوٹ بولنے سے کیا ہوتا ہے؟  
 ج: اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

سوچیں اور بتائیں  
 کیا آج آپ نے کوئی جھوٹ بولا تھا؟

اور ان سچی باتوں کو دینے والے الفاظ بتائیں جو ان کو سزا دے گا۔ اس سچ کو گلے میں لیں اور وہ جھوٹ کے کھٹکے بنے اور ان کے کالے گولہ بنیں۔ مثلاً چانور کو "سچ" اور شیر کو "جھوٹ"۔

سچا بات

اسلامیات کا پڑھائی سلسلہ ابتدائی اہل (نرسری) جماعت سے آٹھویں جماعت تک کے طلباء کے لیے اپنی نوعیت کا ایک منظم و منسلک ہے۔ ان نصاب کو ترقی کرتے وقت طلباء کی ذہنی استعداد کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔ لہذا آسان اور عام فہم زبان میں اسلام کے بنیادی اہم تصورات کو صرف ٹیپ صورت انداز میں پیش کیا گیا ہے بلکہ اس طرح کی سرگرمیاں بھی ترتیب دی گئی ہیں جو اسلامی تعلیمات کو عملی زندگی کا حصہ بنانے میں بہ مدد دیا جائے گی۔

اساتذہ کی برحق روایتی کے ساتھ ساتھ طلباء کی ذہنی نشوونما کے لیے ایسی مضمین ترتیب دی گئی ہیں جو طلباء میں غور و فکر کی عادت پیدا کرنے اور اپنی کرداری حیثیت کرنے اور صحت مند اسلامی معاشرے کی بنیاد ڈالنے اور معاشرتی مسائل کو حل کرنے میں ان کی معاون ثابت ہوں۔

حکومت پاکستان کی نئی تعلیمی پالیسی کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کتابوں کا مواد قرآن و سنت کی روشنی میں مستند و واضح و مستعمل کرتے ہوئے جمع کیا گیا ہے اور نصاب کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ طلباء کے عمل کر پورے کے اہتمام میں بھرپور معاونیتوں کا ساتھ دیا جاسکے۔ اس بات کی بھی کوشش کی گئی ہے کہ کتاب میں عملی طور پر جدید اور نئے نئے مضمون سے ہم آہنگ ہوں تاکہ مضمون میں طلباء کی دل چاہی مسلسل برقرار رہے۔ اس سلسلے کو مزید بہتر بنانے میں ہم اساتذہ اور والدین کی شہداء و آرا کے منتظر ہیں گے۔



Helpline

+923363-008-008

For your suggestions and feedback,  
write us at: [info@bookmark.com.pk](mailto:info@bookmark.com.pk)

Follow us on:

- /bookmarkpublishing
- /bookmarkpublishingpk
- /infobookmark
- /bookmarkpublishing
- /bookmarkpublishing
- [www.bookmark.com.pk](http://www.bookmark.com.pk)



ISBN 978-9953-24-6



9 789953 247346

Printed by: Eshan Upurge